سوال

(188)مساجد میں نماز جنازہ کا اعلان کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مساجد میں نماز جنازہ کا اعلان کیا جاتا ہے، کیا قرآن و حدیث سے اس کا ثبوت ملتا ہے کہ جنازے کا اعلان کیا جائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جنازے کے لیے مسجد میں اعلان کرنا درست ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنھم کو مسجد میں ہی نجاشی کے فوت ہونے کی اطلاع دی تھی۔[1]اس طرح رشتہ داروں اور دوستوں کو مطلع کرنے کے لیے مسجد میں اعلان کیا جا سکتا ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ جنازے میں شریک ہو سکیں، نیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عورت کے بارے میں صحابہ کرام رضی اللہ عنھم سے کہا تھا کہ تم نے مجھے اس کے مرنے کی اطلاع کیوں نہ دی؟[2]

صحابہ کرام رضی اللہ عنھم نے اس عورت کو رات کے اندھیرے میں دفن کر دیا تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی اطلاع نہ دی لہٰذا کسی کے جنازے کے لیے اعلان کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے تاکہ اس کے جنازہ میں زیادہ سے زیادہ لوگ شریک ہو سکیں، ایسا کرنا سنت سے ثابت ہے، اس طرح اہل خانہ رشتہ داروں اور دوست و احباب کو اطلاع دینے میں بھی کوئی حرج نہیں ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] صحیح بخاری، الجنائز: ۱۲۹۵۔

[2] صحیح مسلم، الجنائز: ۹۵۶۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

محدث فتویٰ